کتاب الایمان

مولوی عبیداللہ

9

اسلامیات

اردو

کتاب کا نام: کتاب الایمان

مصنف: عبیداللہ

فن: اسلامیات

نجم الدین

من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين

از تالیف عالم بے نظیر جناب مولوی

صبغة الله صاحب سلمہ الخبیر فرزند جناب ملک العلما

قاضی ملک قاضی الاسلام مولانا مولوی محمد صبغة الله

شافعی قدس الله سره العزیز مسمی بہ

کفایت المتعلم

نجم الدین محمد حسین عطاء الله

من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين

از تالیف عالم بے نظیر جناب مولوی

عبد الله صاحب سلمہ الخبیر فرزند جناب ملک العلما

قاضی ملک قاضی الاسلام

شافعی قدس الله سره العزیز مسمی بہ

کفایت ال

نجم الدین محمد حسین عطاء الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

کتاب الایمان

ہر شخص پر اول ایمان واجب ہوتا ہے وہ
چیز پر ہے پہلا ایمان حقتعالی پر کہ وہ ایک ہے
انکو ماں باپ جورو بیٹا کوئی نہین اور وہ ہمیشہ تہا
اور ہمیشہ رہیگا اور سب سننے والا ہے اور سب دیکھنے والا
اور سب کرنے والا ہے اور یہہ تمام جہان اسکا فرمانبر[illegible]
وہ جو چاہے سو کرے دوسرا ایمان فرشتون پر کہ
وہ حقتعالی کے بندے ہین ہمیشہ انکی عبادت مین
مشغول رہتے ہین اور ہرگز گناہ نہین کرتے تیسرا ایمان
کتابون پر کہ حقتعالی چار کتاب اور چند صحیفے جو
پیغمبرون پر نازل کیا سو حق ہے اور سخن حقتعالی کا
سچہ ہے اور ان سب مین قرآن شریف جو ہمارے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا بہتر ہے چوتھا
ایمان پیغمبرون پر کہ تمام پیغمبران برحق ہے خداتعالی
انکو لوگونکی ہدایت کیواسطے بہیجا اور تمامی انبیا گناہونسے
معصوم ہین اور ہمارے پیغمبر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے بہتر ہین انکے بعد کوئی پیغمبر نہین پانچوان ایمان

روز قیامت پر جیوان الہی قضا و قدر پر کہ جاننا جو کچھ
بھلائی برائی بندے کے مقدر ہیں حقتعالی لکھا ہے سو وہی
پہنچتی ہے خدا تعالی جو چاہتا ہے سو ہوتا ہے اور جو نہیں
چاہتا سو نہیں ہوتا باب الاسلام ارکان اسلام
کے پانچ ہیں اول کلمہ شہادت اشہد ان لا الہ الا
اللہ و اشہد ان محمدا رسول اللہ بولنا۔
دوسرا نماز پڑھنا تیسرا مال کی زکوۃ دینا چوتھا حج بیت اللہ
کا کرنا پانچواں ماہ رمضان کے روزے رکھنا کتاب الطہارۃ
آدمی کو لازم ہے کہ ہر وقت طہارت یعنی پاکی سے رہنا اور
طہارت پاک پانی سے ہوتی ہے اور پانی چار قسم پر ہے پہلا
قسم وہ پانی ہے کہ آپ پاک ہے اور غیر چیز کو بھی پاک کرتا ہے
بغیر کراہت کے وہ پانی مینہ کا اور باولی کا اور ندی کا اور دریا اور

چشمے کا ہے دوسرا قسم وہ پانی ہے کہ آپ پاک ہے اور غیر چیز
کو بھی پاک کرتا ہے لیکن بدن پر اسکا استعمال کرنا مکروہ ہے
وہ پانی ہے آفتاب کی تابش میں گرم ہوا سو ہے بشرطیکہ گرم
ملک رہے اور کہیں تلے گھڑے گیا سو پاس رہے تیسرا قسم وہ
پانی ہے کہ آپ پاک ہے لیکن غیر چیز کو پاک نہیں کرتا وہ
مستعمل پانی ہے اور نہیں وہ پانی جسمیں پاک چیز ملکے متغیر
ہوا ہے مثلا زعفران یا گلاب مستعمل پانی اسکو کہتے ہیں
کہ ایکبار کسی فرض کام میں آیا ہو مثلا اس پانی سے
وضو فرض اور غسل فرض کیا ہے چوتھا قسم نجس پانی ہے
کہ اسمیں کچھ نجس چیز پڑی ہے اگر نجس چیز تھوڑے
پانی میں پڑے تو پانی نجس ہوتا ہے اگرچہ وہ پانی
اپنی حالت سے متغیر نہو اور اگر بہت پانی میں پڑے
اور پانی کے تین وصفوں سے کوئی وصف بدل جاوے

یعنی بو یا مزہ یا رنگ متغیر ہے تو وہ بھی نجس ہے **فصل**
سور اور کتے کے سوا باقی جانوران جیتے رہتے تک پاک ہین
اور جو جانور مرے تو انکے بال اور ہڈی وغیرہ نجس نہین آدمی
اور مچھلی اور ٹڈا مرے بعد از بھی پاک ہین پیشاب اور گوہ اور لہو اور
پیپ اور قے اور صفرا سب نجس ہین اور شراب اور جو چیز کہ
نشہ لاوے نجس ہے نجاست کتے اور سور کی سات دفعہ دھونے سے
پاک ہوتی ہے چھ دفعہ سادے پانی سے اور ایک دفعہ مٹی لگا کے
دھونا دوسری نجاستین ایکبار دھونے سے پاک ہوتے ہین لیکن
رنگ یا بو رہے تو اتنا دھونا کہ وہ زائل ہووے اگر بہت دھونے کے بعد
فقط رنگ یا بو رہے تو کچھ مضائقہ نہین کپڑے وغیرہ جو نجس ہوتے
ہین انکو تھوڑے پانی مین ڈبا کے دھووے تو پاک نہین ہوتے بلکہ
پانی بھی نجس ہوتا ہے اگر انکو پاک کرنا چاہے تو پانی مین ڈالکے
دھونا تب وہ پاک ہوتے ہین زمین پیشاب وغیرہ پڑکے

نجس ہو کر تو اسپر اتنا پانی ڈالنا چاہئے جو امنڈ کے اوپر سے بہے تو وہ زمین پاک
ہوتی ہے **فصل** پاخانے مین جاتے وقت بایان پاؤن
پہلے رکھ کر یہ دعا پڑہنا اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ
وَالْخَبَائِثِ اور باہر نکلتے وقت سیدہا پاؤن پہلے رکھکر یہ دعا کہنا غُفْرَانَكَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِی اور بول و براز سے
فراغت پانے بعد پانی سے یا کلوخ سے طہارت کرنا واجب ہے
اور پاخانے مین خدا کا نام اور رسول کا نام نہ لینا اور کسی سے
بات نہ کرنا اور قبلے طرف منہ کرنا یا پیٹھ کرنا یہ دونون حرام ہے
اور خدا کا نام یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا قرآن شریف کی
آیت نزدیک ہو تو دور رکھکے جانا **باب وضو کے بیان مین**
وضو کے چھ فرض ہیں … پہلا نیت منہ دھوتے وقت کرنا کہ مین
وضو کرتا ہون حدث رفع ہونے کیواسطے یا وضو کرتا ہون نماز
درست ہونے کیواسطے یا فرض وضو کرتا ہون دوسرا

منہ دہونا طول مین پیشانی پر بال اوگنے کی جگہ سے ٹہوڑی تک اور
عرض مین کان سے دوسرے کان تک تیسرا دونون ہاتہ کہنیان
تک دہونا چوتہا مسح سر کا کرنا اگر ذرا ایک آدہ بال کو بھی کیا
تو بھی بس ہے پانچوان دونو پاؤن گٹہنیان تک دہونا چہٹوان
ترتیب نگاہ رہنا فصل وضو کے سنتان مین پہلا مسواک کرنا
دوسرا بسم اللہ کہنا اسکے بعد کہنا الحمد للہ الذی جعل
الماء طہورا تیسرا دونون پہنچے دہونا چوتہا غرارا کرنا
پانچوان ناک مین پانی لینا چہٹوان داڑہی کا خلال کرنا جب کے
انبوہ رہے ساتوان سبہی عضو کو بائین پر مقدم کرنا مگر
رخسارے اور دونو پہنچے ملا کر دہونا آٹہوان پہنے دہوتے مین
جو فرض ہے اس سے زیادہ دہونا اور ہاتہون کو کاندہون تک
اور پاؤن کو زانو تک دہونا نوان پورے سر کا مسح کرنا

دسوان مسح کانون کا کرنا گیارہوان ہاتہون اور پاؤن کے
انگلیون کا خلال کرنا بارہوان ہر عضو کو تین بار دہونا تیرہوان
اعضا پے در پے دہونا اور وضو کے بعد کہنا اشہد ان لا اله
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا
عبدہ و رسولہ اللہم اجعلنی من التوابین واجعلنی
من المتطہرین سبحانک اللہم وبحمدک اشہد ان لا
الہ الا انت استغفرک واتوب الیک فصل
وضو پانچ چیز سے ٹوٹتی ہے پہلا پیشاب کی راہ سے یا پاخانے کی
راہ سے کوئی چیز نکلنا دوسرا سونا تیسرا عقل زائل ہونا چوتہا پتلی
یا باطن یا تہہ کے انگلیونکا قبل یا دبر کو دہنے یا غیر کے بغیر کپڑے لگے
پانچوان کسی نامحرم کے بدن کو چہونا فصل غسل مین دو چیز
فرض ہین پہلا نیت کرنا کہ مین غسل کرتا ہون رفع حدث

کیواسطے اور بہ نیت بدن دہونے اول جزو ہے وقت کرنا
دوسرا تمام اعضا دہونا اکمل غسل مین یہ ہے اول بسم اللہ
کہنا اور نجاست جو بدن پر ہے دور کرنا اسکے بعد وضو کرنا
اور جسکا بونکی جگہہ جو ہے مثلا کان اور ناف کو خوب ہاتہ
پہرا کے دہونا اور تین بار سر پر پانی ڈالنا بعدہ تین دفعہ سیدہے اور
اور تین بار بائین بازو پر پانی ڈالنا اور جہانتک ہاتہ پہنچتا ہے
اسے خوب سا لگانا اور غسل کے بعد کلمہ شہادت اور دعا
جو وضو مین کہے ہین پڑہنا **باب تیمم کے بیان مین**
کسیکو بسبب مرض کے وضو یا غسل کرنے سے ضرر ہوتا ہے
یا پانی خرچ کرنے سے تشنہ رہجاتا ہے یا پانی نہین ملتا ہے
تو چاہیے کہ تیمم کرے اور تیمم کے ارکان چہہ ہین پہلا
مٹی خالص پاک ہونا دوسرا قصد کرکے مٹی اعضا کی طرف

نقل کرنا اگر بار سے مٹی اڑ کے پڑے اور وہی مٹی سے
مسح کیا تو کفایت نہین کرتا تیسرا مٹی پر ہاتہ مارتے وقت نیت
نماز مباح ہونیکی کرنا چوتہا منہہ کا مسح کرنا پانچوان دونو
ہاتہ کو کہنیان تک مسح کرنا چہٹوان ترتیب نگاہ رکہنا اور فرض ہے
مٹی دو بار لینا ایکبار منہہ کیواسطے اور ایکبار ہاتہون کیواسطے فصل
سنتان تیمم کی تین ہین پہلا بسم اللہ کہنا دوسرا سیدہے ہاتہ کو
بائین پر تقدیم کرنا تیسرا پے در پے ہے فصل وضو جن چیزون سے
باطل ہوتی ہے تیمم بہی ان چیزون سے باطل ہوتا ہے اسکے سوا
پہر جو شخص پانی مفقود ہونے کے سبب سے تیمم کیا ہے تو بمجرد پانی
ملنے کے تیمم باطل ہوتا ہے **کتاب الصلوۃ** ہر مسلمان
عاقل و بالغ پر رات دن مین پانچ نماز فرض ہین ظہر کے
چار رکعت عصر کے چار رکعت مغرب کے تین رکعت عشا کے چار رکعت

صبح سادو رکعت ہر مسلمان کو لازم ہے کہ نماز پڑھنے میں
قصور نکرے اور اسکو وقت شرعی سے باہر جانے نہ دیوے
خواہ بیمار رہے یا بیمارداری کرے یا عروس رہے یا کہیں رہے
نجس رہے یا کوئی قرابت دار مرجاوے اگر نماز فوت ہوئے
تو اسکو قضا کرنا فرض ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ
ان پانچ نمازوں پر جسنے محافظت کرے تو اوسے
روز قیامت میں نور رہیگا اور نجات پائیگا اور
جسنے محافظت نکرے تو اوسے نور نہ رہیگا اور نجات نہوگی
اور حشر اسکا فرعون و ہامان کے ساتھہ ہوگا فصل
ظہر کی نماز کا وقت آفتاب ڈہلے بعد از سے سایہ
ہر چیز کا سوا سایۂ اصلی کے اس چیز کے برابر ہووے
تک رہتا ہے اسکے بعد عصر کا وقت شروع ہوتا ہے

اور آفتاب غروب ہونے تک رہتا ہے جب آفتاب غروب
ہوا تو مغرب کی وقت شروع ہوتا ہے اور سرخ شفق
وہے تک رہتا ہے جب شفق غایب ہوی تو عشا کا
وقت آتا ہے اور صبح صادق نکلنے تک رہتا ہے
جب صبح صادق نکلے تو صبح کی نماز کا وقت شروع
ہوتا ہے اور آفتاب نکلنے تک باقی رہتا ہے
فصل پانچ وقت نماز پڑہنا حرام ہے پہلا آفتاب
نکلتے وقت یہانتک کہ آفتاب ایک نیزہ کے مقدار
بلند ہووے دوسرا آفتاب برابر سر کے آوے یہانتک
کہ ڈہلے تیسرا آفتاب زرد ہوے بعد یہانتک کہ غروب
ہووے چوتہا عصر کی نماز کے بعد پانچواں صبح کی نماز کے
بعد فصل فرض نماز و یعنی مردون پر اذان اور

اقامت کہنا سنت ہے پہر اکیلے ہو یا جماعت سے اور
عورتان بہی اقامت کہنا سنت ہے انہون کو اذان
دینا مندوب نہین اذان اسطور پر ہے اللہ اکبر
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ
اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمد رسول
اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ حی علی الصلوۃ حی
علی الصلوۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر
اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اور جو شخص اذان کا آواز
سنے تو مستحب ہے جو لفظین مؤذن کہتا ہے سو آپ بہی
کہے مگر جب حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح سنے تو اسکے
جواب مین لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہنا

اور اذان سے فراغت ہو تو بعد درود پڑہنا اور یہ دعا کہنا
اللہم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ
آت محمد الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ
مقاما محمودا الذی وعدتہ
اور اقامت یہ ہے اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ
الا اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ حی علی الصلوۃ
حی علی الفلاح قد قامت الصلوۃ قد قامت الصلوۃ
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ فصل نماز مین
پانچ چیز شرط ہین اگر انہون سے کوی شرط فوت ہو تو
نماز درست نہین پہلا پاکی حدث سے دوسرا پاکی نجاست سے

چاہئے کہ بدن اور کپڑا اور جاگا نماز کا نجاستوں سے پاک رہے
تیسرا شرمگاہ ڈھانپنا شرمگاہ مرد کی اور باندی کی مابین
ناف اور زانو کے ہے اسیطرح ازاد بی بی کی شرمگاہ
خارج نماز میں محرمان کے روبرو اور خلوت میں
مابین ناف اور زانو کے ہے اور نماز میں اور
نامحرم مرد کے روبرو تمام بدن اور سر کے بال
وغیرہ شرمگاہ ہے مگر چہرہ اور دونو ہاتھ
کے بیچ چوتہا رو بقبلہ رہنا پانچوان نماز
وقت پر پڑھنا اگر تکبیر تحریمہ بھی [illegible] کے وقت
کے آگے ہووے تو نماز درست نہیں فصل نماز میں

افعال اور اقوال تین قسم پر ہیں ارکان اور
ابعاض اور ہیات اگر کوئی شخص ارکان میں
کرے تو اسکو پہر ادا کرنا اگر ابعاض ترک کرے تو اسکے
عوض میں سجدہ سہو کرنا اگر ہیات ترک کرے تو
اسکا کچہ عوض نہیں فصل ارکان نماز کے تیرا
یعنی پہلا نیت تکبیر تحریمہ کے وقت کرنا دوسرا
تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا تیسرا کہڑے رہنا
اور کہڑے [illegible] رہنا یہ شرط ہے کہ بیٹھ کے سکے
نہیں ہے رہنا اگر کوئی شخص اپنی کہڑے رہسکتا ہے